To view the Arabic text, you will need to have the Traditional Arabic font on your computer.

قرآنی آیات کو بہتر طور پر دیکھنے کے لئے آپ کو عربیک ٹریڈیشنل

فونٹ کو ڈاؤن لوڈ کرنا ضروری ہوگا۔

دعوتِ اسلام

Davat-i-Islam

Muslim's invited to Read the Bible

By

The Late Sir William Muir

Translated By

Rev Joel David

دعوتِ اسلام

جس کو جناب پادری جوئیل ڈیوڈ صاحب مرحوم نے باعانات

پادری ایس نہال سنگ ۔ بی ۔ اے

جناب سر ولیم میور صاحب بہادر۔ ایل۔ایل ڈی کی کتاب مسلم

انوائیڈ ٹو ریڈ دی بائبل سے ترجمہ کیا

اور

نارتھ انڈیا کرسچین ٹریکٹ بک سوسائٹی

الہ آباد سے شائع کیا

1903

Urdu

August.9.2005

www.muhammadanism.org

دعوت

کہ اہل اسلام کتاب اہل یہود ونصارا کا مطالعہ فرمائیں

قرآن میں توریت وانجیل کی تعریف آئی ہے

میں مسلمانوں کی صحبت میں تقریباً چالیس برس تک رہا ہوں اوران میں میرے بہت سے معززاحباب ہیں مگر میں نے شاذونادراُن کے پاس یا اُن کے مکانوں میں کوئی نسخہ توریت یا انجیل کا دیکھا اوراس بات پر مجھے بڑی حیرت ہے کیونکہ میرے یار غاروآشنایاں غمخوار ہمیشہ قرآن کی تلاوت کیا کرتے ہیں اوراس میں اہل کتاب کے الہیٰ نوشتوں کی برابر تعریف آئی ہے اوراُن مکاشفات آسمانی کی بھی جواُن نوشتوں میں شامل ہیں۔ جائے تعجب ہے کہ ہم اپنے احباب اہل اسلام کواُن کتابوں کا مطالعہ کرتے نہیں دیکھتے جن کی تعریف اُن کی الہامی کتاب میں شروع سے آخر تک پائی جاتی ہے اورجواُن باتوں سے پُرہیں جو مومنین کے ہدایت اوررہنمائی کے لئے ضرورہیں مجھے بڑا شتیاق ہے کہ وہ آپ دریافت کرلیں کہ اُن کے نبی کی تعلیم تورات وانجیل کی نسبت کیسی سچی اوربرحق ہے پس وہ اس غرض کے پورا کرنے کے لئے پاک نوشتوں کے نسخہ جو بآسانی دستیاب ہوسکتے ہیں حاصل کریں اوراُن کا مطالعہ کرکے غورفرمائیں کہ قرآن میں اُن کی خوبی اورمنزلت کی کیسی زبردست شہادت پائی جاتی ہے۔

اسی غرض سے میں اپنے احباب اہل اسلام کی خدمت میں یہ رسالہ پیش کرتا ہوں اورملتمس ہوں کہ وہ مضامین ذیل پر غورفرمائیں:

اوّل: توریت، زبور اورانجیل کی فضیلت اور اُ ن کے منجانب اللہ ہونے کے ثبوت میں قرآن کی چند آیات پیش کرونگا۔

دوم: یہ ثابت کرونگا کہ وہ صحیفے جواب ہمارے پاس موجود ہیں کلامِ الہیٰ ہیں جن کی تعریف وتوصیف اُن کے نبی نے بارہا کی ہے اوریہ کہا ہے کہ اُن پر گواہی دینا مجھ پر فرض ہے۔

سوم: چند نصیحتیں اخذ کرونگا جو بنی آدم کی دنیاوعقبیٰ کی بہودی کے لئے نازل ہوئے ہیں۔

امید ہے کہ ہمارے مسلمان بھائی جب بائبل مقدس کی تعلیم کی خوبی دیکھینگے اوریہ بات معلوم کرینگے کہ یہ تعلیم کس قدر اُس ثناوصفت کے مطابق ہے جواُن کی نسبت قرآن میں پائی جاتی ہے تو خود اسے اپنے پاس رکھینگے اوریہ جانینگے کہ اُن کے نبی نے بائبل کے ماننے اوراس کی تعلیم پر چلنے کی ہدایت یہودی اورغیر قوم دونوں پر ہمیشہ بڑے شدومد سے کی ہے توہمارے عقیدے اورایمان کی جان پہچان کرقدرکرینگے ۔

شہادتِ قرآنی برکتبِ ربّانی یعنی کتبِ مقدسہ اہل یہود ونصارا

قرآن میں کس کثرت کے ساتھ الہیٰ مکاشفات گذشتہ کی نسبت شہادت آئی ہے

اے مسلمان دوستوآپ جو روزمرہ قرآن کی تلاوت کرتے یااُسے زبانی پڑھتے ہوضرور معلوم کیا ہوگاکہ قرآن اگلی الہامی کتابوں کے حوالوں سے معمورہے اس میں شروع سے آخرتک یہ پایا جاتاہے کہ وہ ایسی کتابیں ہیں کہ آپ لوگوں کے نبی کے نصایح وپند کی خاص غرض یہ تھی کہ انہیں معتبر ٹھہرائیں اوروہ ہمیشہ اس بات کی نصحیت کرنے پر مستعد د رہتے تھے کہ یہودی اورعیسائیوں پرفرض ہے کہ ان کتابوں کے احکام پرعمل کریں۔ پس اس طرح کی غیرشہادت جوکبھی کہیں نظر سے گذری ہو قرآن میں یوں آئی ہے کہ مصدقہ لما بین یامعکم یعنی قرآن اُن صحیفوں کی جو پیشترنازل ہوئے اورتمہارے یعنی یہودی اور عیسائیوں کے پاس یا اُن کے ہاتھ میں موجود ہیں تصدیق کرتا ہے یہ شہادت قرآن میں (۸۰) دفعہ آئی ہے کہ دوتین حوالوں سے

زیادہ پیش کرنافضول ہے اس لئے میں چند ہی حوالے بطورمثال اخذ کرتاہوں۔

جبکہ مکہ کے بُت پرست باشندوں نے آپ کے نبی کو شاعراورمجنوں کہا تواُن کوہدایت ہوئی کہ یوں جواب دیں:

سورہ الصفافات " وہ آیا ہے ساتھ لے کرسچائی اورتصدیق کرتا ہے اُن رسولوں کی جوہوئے اس سے آگے"۔

پھر سورہ بقرہ میں یہودیوں سے یوں خطاب کیا ہے:

" اے بنی اسرائیل یادکرو ہمارا احسان جو ہم نے کیا تم پر اورپورا کرو قرارمیرا اورمیرا ہی ڈررکھو اورمانو جوکچھ ہم نے اتارا سچ بتاتاتمہارے پاس والے کو"۔

اورپھر سورہ نصاء میں یوں آیا ہے:

" اے کتاب والو ایمان لاؤاُس پر جو ہم نے نازل کیا سچ بتاتا ہے تمہارے پاس والے کو"۔

اب کچھ ضرورنہیں کہ میں اورحوالے پیش کروں کیونکہ آپ اُس کے روزمرہ تلاوت کرنے سے خوب واقف ہیں کہ قرآن میں بیسیوں مقام پر ایسی شہادت آئی ہے جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے ۔ پس اے میرے دوستو آپ لوگوں کو بڑی تعظیم کے ساتھ ان پرلحاظ کرنا چاہیے جن کا تذکرہ اس قدرآپ کے نبی نے کیا ہے یعنی یہ کلامِ الہیٰ ہے جو انسانوں کی ہدایت کے واسطے آسمان سے اترا ہے اس کے مضمونوں سے آپ لوگوں کو آگاہ ہونا لازم ہے اب آگے میں ظاہر کروں گا کہ قرآن میں ہمارے صحائف آسمانی کی کیاکیا تعریف آئی ہے:

اس بیان میں کہ توریت زبوراورانجیل کی تعریف قرآن میں آئی ہے اوراُن کے مطالعہ کرنے کا حکم اہل کتاب کو دیاگیا ہے

ازبسکہ کتاب مقدسہ اہل یہودوانصارایسے افضل ہیں اور اُن کی نسبت آپ کے نبی نے اس کثرت سے شہادت دی ہے چند آئیتیں قرآن سے اخذ کرتا ہوں جیسے اُن کی قدرومنزلت آشکارا ہوتی ہیں یہ آئیتیں بتفصیل ایک کتاب مسمی بشہادت قرآنی برکتب ربانی میں مندرج کی گئی ہیں اور وہ نارتھ انڈیا ٹریکٹ سوسائٹی الہ آباد کی طرف سے طبع کی گئی ہے اوروہاں سے بآسانی دستیاب ہوسکتی ہے شاید یہ آپ کی نظر سے گذری ہو اوراگرآپ کی نظر سے نہ گذری ہو تو اُسے میری خاطر سے منگا کر ملاحظہ

فرمائے یہاں اتنا ہی ضرور ہے کہ میں اُس میں چند خاص آئیتیں اس رسالہ میں نقل کروں۔

پہلے اُن آیتوں کو پیش کرتا ہوں جو کتب اہل یہود پر شہادت دیتی ہیں۔

سورہ صافات : اور ہم نے احسان کیا موسیٰ اور ہارون پر اور بچادیا ہم نے انکی اور انکی قوم کو ہر گھبراہٹ سے اور اُنکی مدد کی ہم نے تارہے وہی زبر اوردی اُن کو کتاب وسیع اور سمجھائی اُن کو سیدھی راہ۔

جبکہ مکہ کے بت پرستوں نے قرآن کو رد کیا اوریہ کہاکہ یہ ایک لغو قدیم ہے تو اس کے جواب میں سورہ احقاف میں یوں آیا ہے:

حالانکہ اس سے پہلے کتاب موسیٰ ایمان اور رحمت ہے اوریہ کتاب زبانی عربی میں اُس کی تصدیق کرتی ہے تاکہ متنبہ کرے گناہگاروں اوربشارت ہے نیک کرنے والوں کے لئے۔

سورہ مریم: اوربا تحقیق ہم نے موسیٰ کو ہدایت اورو راثت میں دی بنی اسرائیل کو کتاب راہ دکھانے والی اوریاد دلانے والی سمجھ والوں کو۔

سورہ ہود: اوراس کے (محمد) ہے کتاب موسیٰ ایمان رحمت ۔

سورہ انعام: پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو احسن بات پر کامل ہے اور ہر شے کی تفصیل اورہدایت اوررحمت ہے کہ شائد یہ لوگ اپنے رب سے ملنے پر ایمان لائیں۔

سورہ قصص: اوربتحقیق پہلے زمانے والوں کے ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی (کہ جو) آدمیوں کے واسطے بصیرت اورہدایت اور رحمت ہے شائد کہ وہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

سورہ انبیاء: اوربا تحقیق ہم نے دیا موسیٰ اورہارون کو الفرقان (یعنی)امتیازاورروشنی اورنصیحت اورخدا پرستوں کے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں اوراس گھڑی (یعنی قیامت) سے کانپتے ہیں۔

سورہ مائدہ: ہم نے اتاری توریت اُس میں ہدایت اور روشنی اُس پر حکم کرتے پیغمبر جو حکم بردار تھے یہود کو اور درویش کو اور عالم کو اس واسطے کہ نگہبان ٹھہرائے تھے اللہ کی کتاب پر اوراس کے خبردار تھے۔

سورہ بقرہ: اس نے (جبرئیل) تواتارا ہے یہ کلام تیرے دل پر اللہ کے حکم سے سچ بتلاتا ہے اس کلام کو جو آگے ہے اور راہ دکھاتا ہے اورخوشی سناتا ہے ایمان والوں کو"۔

سورہ سجدہ: اورتحقیق ہم نے دی موسیٰ کو کتاب پرتو شبہ میں مت پڑ اس کے معنی ہیں اورہم نے بنایا اُسے ہدایت کرنے والی اسرائیل کے واسطے۔

سورہ جاثیہ: اورہم نے دی بنی اسرائیل کو کتاب اورحکومت اورپیغمبری۔

سورہ عمران: جب یہودیوں سے بحث کررہے تھے توآپ کے نبی نے اُن سے کہاکہ" توریت کو لاؤ اورجو کچھ کہتے ہو اس سے ثابت کرو"۔

"لاؤ توریت کو اورتم پڑھو اگر سچے ہو"۔

پھراسی سورہ میں یوں آیا ہے" کہ تحقیق وہ ہدایت اللہ کی ہدایت ہے کہ دیا جائے گا مجھے (محمد) مانند اُس کے جو دیا گیا ہے تم کو جس کے معنی یہ ہیں کہ قرآن توریت کے مانند ہے۔

سورہ انبیاء: اور باتحقیق ہم نے ذکریعنی توریت کے زبور میں لکھا ہے کہ میرے بندگان راستباززمین کے وارث ہونگے"۔

سورہ بنی اسرائیل اورسورہ نساء میں: اورہم نے دیا موسیٰ کو زبور"۔

اب ہم اُن آیتوں جو انجیل میں سیدنا مسی
کی نسبت پائی جاتی ہیں نقل کرتے ہیں۔

سورہ بقر" اور دی ہم نے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو (الہام) صریح اورزوردیا اُس کو روح پاک سے"۔

سورہ حدید: اورہم نے بھیجا نوح اورابراہیم کو اوررکھی دونوں کی اولا د میں پیغمبری اورکتاب۔ پھر کوئی ان میں سے راہ پر ہے اور بہتیرے اُن میں بے حکم ہیں اورپھر پیچھے بھیجا عیسیٰ مریم کے بیٹے کو اوراس کو دی انجیل اور رکھی ہم نے اُس کے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی اورمہر"۔

سورہ نساء: مسیح جو ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا رسول ہے اللہ کا اوراس کا کلام جو ڈال دیا مریم کی طرف اورروح ہے اسکے یہاں کی سومانو اللہ کو اوراُس کے رسولوں کو"۔

سورہ انبیاء: (فرشتہ مریم سے کہتا ہے)" سیکھلائیگا خدا اُس (عیسیٰ) کو دانائی اورکتاب اور(اسے مقررکرے گا) رسول بنی اسرائیل کےلئے (اور وہ کہیگا) بتحقیق آیا ہوں میں تمہارے

پاس۔۔۔تاکہ تصدیق کروں سب کچھ جومیرے پیشتر ہے توریت میں اورایک حصہ جومنع تھا تم کوتمہارے لئے حلال ٹھہراؤں"۔

پھر اسی سورہ میں یہ ہے:

"کہہ اے اہل کتاب! تم نہیں قائم ہو کسی چیز پر جب تک نہیں مانتے ہو توریت اورانجیل کو اوراس پر جو اتارا خدا نے تم پر"۔

سورہ مائدہ : اور پیچھے بھیجا ہم نے انہیں کے قدموں پر عیسیٰ اور مریم کے بیٹے کو سچ بتاتا توریت کو جو آگے سے تھی اوراس کو دی ہم نے انجیل جس میں ہے ہدایت اور روشنی اور سچی کرتے اپنی اگلی توریت کو اور راہ بتاتی اور نصیحت ڈرنے والوں کو اورچاہیئے کہ حکم کریں انجیل والے اسپر جواللہ سے اُترا اورکوئی حکم نہ کرے اللہ کے اُتارے پر سو وہی لوگ ہیں بحکم"۔

اورتجھ پر اتاری ہم نے کتاب تحقیق سچا کرتی سب اگلی کتابوں کو اورسب پر شامل"۔

ان کے سوابہت سی آیتیں اخذ کی جاسکتی ہیں لیکن شائد یہی کافی ہیں مگر توبھی ایک اورسورہ عمران سے نقل کرتا ہوں۔

اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں جیتا ہے سب کا تھامنے والا۔ اتاری تجھ پر کتاب تحقیق۔ ثابت کرتی اگلی کتابوں کو اور اتاری تھی توریت اورانجیل اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کو اور اتارا (فرقان) انصاف جولوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں سے اُن سخت عذاب ہے اوراللہ زبردست ہے بدلا دینے والا۔

اب اے میرے دوستو غورکرنے کی جگہ ہے کہ قرآن میں کتاب اہل یہود اورانصارکی کیسی شہادت آئی ہے کہ وہ کتابیں انسان کی ہدایت کےواسطے آسمان سے نازل ہوئی ہیں یہ بھی مدنظر رہے کہ قرآن میں حکم ہے کہ جو کوئی شفاعت الہیٰ کو نہ مانے تواس کو خدا تعالیٰ جو انتقام لیتا ہے ہولناک سزادیگا پس کیا اس سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی ہے کہ ہم سب کے لئے ان کتب کے معائینہ اورمطالعہ کرنے اوراس طرح ان کی ہدایت سے فائدہ اٹھانے کی دعوت آئی ہے کیونکہ آپ ہی کے نبی صاف فرماتے ہیں کہ سب لوگوں کےواسطے ان کتابوں میں ہدائیتیں پائی جاتی ہیں۔ کیا ان سے دست بردار رہنے یاغفلت کرنے میں گناہ نہیں ہے؟ کیونکہ پھریوں وارد ہوا ہے کہ" جو کوئی ایمان نہیں لاتا خدا پر اس کے فرشتوں پر اوراسکی کتابوں پر اوراس کے نبیوں پر اوراس

پچھلے دن پر باتحقیق گمراہ ہوا ہے وہ ایک وسیع اور خطرناک بھول میں ہے سورہ نساء"۔

لیکن شائد آپ فرمائینگے کہ ہم کیونکر جانیں کہ توریت اورانجیل جواب ہمارے سامنے پیش کرتے وہی ہے توریت اورانجیل ہیں جن کی نسبت ہم لوگوں کے نبی نے قرآن میں شہادت دی ہےمگر اس بات میں مطلق شک وشبہ نہیں ہے اورہمیں امید ہے کہ آئندہ فصل میں یہ بات پایہ ثبوت کوپہنچ جائیگی (اورمیں یقین کرتاہوں) کہ آپ سے بہ غوروتامل اوربے طرفداری ملاحظہ فرمائینگے۔

اس باب میں کہ وہ کتابیں جو ہمارے پاس موجود ہیں وہی کتابیں ہیں جن پر قرآن میں شہادت دی گئی ہے

یہ کتابیں جو ہمارے پاس موجود ہیں سچی اور غیر تحریف ہیں یعنی توریت زبور اورانجیل وہی کتابیں ہیں جن کا ذکربارباربارقرآن میں آیا ہے کہ یہ کتب الہیٰ ہیں۔

نسبت صحائف اہل یہوداں صحیفوں کو زمانے قدیم میں وقتاً فوقتاً مختلف نبیوں اور عقلمندوں نے الہام سے زبان عبرانی میں قلم بند کیا یہ صحیفے سیکڑوں برس پیشتر ظہور عیسیٰ یعنی تولد مسیح موعود تکمیل کو پہنچے پس وہ اس طرح نہ فقط یروشلیم وملک کنعان میں اُن کے پاس موجود تھے بلکہ دوردور کے ملکوں اورساری رومی سلطنت میں پھیلے ہوئے تھے جیسے کہ خودیہ لوگ مدت سے منتشر تھے انکی تلاوت ہمیشہ ہرجگہ عبادت خانوں میں ہوا کرتی تھی ان کا ترجمہ یہی زبان یونانی میں ہوا تھا جس کا ذکر ذیل میں کیا جائے گا۔

نسبت صحائف نصارا: اُن کو پیروان عیسیٰ مسیح بعد ان کی وفات وقیام ضبط تحریر میں لائے یعنی آپ کے نبی کے ظاہر ہونے سے پانچسو برس پیشتر عیسائیوں نے یہودیوں کے صحیفوں کو کلام اللہ جان کر قبول کیا اوراس طرح عہدعتیق وجدید ملا کر اُن کی پوری بائبل ہوئی یہ اُن کے گھروں اور خاندانوں اوربرابر بوقت عبادت اُن سب ملکوں کے گرجوں میں جہاں دین عیسوی پھیل گیا تھا پڑھی جاتی تھی پس اس طرح یہ نوشتے زمانہ وزمانہ آپ کے نبی کے زمانہ تک چلے آئے لہذا یہ وہی اگلی کتابیں ہیں جن کو قرآن میں کتاب الہیٰ قراردیا ہے۔

اے میرے دوستو غورنہ کرویہی کتابیں ہیں جن کی قرآن میں تصدیق کی گئی ہے اورجو یہودیوں اورعیسائیوں کے پاس

ساتویں صدی عیسوی میں یعنی آپ کے نبی کے زمانہ اوراس وقت میں جب قرآن نازل ہوا مروج تھیں۔

یہودی اورعیسائی جواُن کتابوں کے حامل تھے آپ کے نبی کے چاروں طرف رہتے تھے تین یہود فرقے بنام کینکوا، ندھیر، کریٹزا، مدینہ کے نزدیک تین شہر پناہ داربستیوں میں رہتے تھے اورکل ملک عرب میں بہت سے عیسائی اوریہودی بودوباش رکھتے تھے مثلاً ان شہروں میں خیبر، یمن اورنجران، پھر جامع اطراف عرب سے مدینہ میں ایچلی آیا کرتے تھے تواریخ سے ثابت ہے کہ شہر نجران سے محمد صاحب کے پاس ایلچی بھیجے گئے اُن می دوخاص شخص تھے یعنی وہاں کا سرداروقت عبدالمسیح جو بنی کیندا میں سے تھا اوران کا اسقف جو بنی حارت میں سے تھا جب انہوں نے اسلام قبول کرنے سے انکارکیا تو آپ لوگوں نے نبی اوراُن کے درمیان گرمجوشی سےبحث ہوئی جس کا تذکرہ قرآن میں یوں پایا جاتاہے۔

سورہ عمران تحقیق عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک جیسے مثال آدم کی بنایااس کو مٹی سے پھر کہا اس کو ہوجاؤ وہ ہوگیا حق بات ہے تیرے رب کی طرف سے پھر تومت رہ شک میں پھر جو کوئی جھگڑا کرے تجھ سے اس بات میں بعد اس کے کہ پہنچ چکا تجھ کو علم تو تو کہہ آؤ بلاویں ہم اپنی بیٹی اورتمہارے بیٹے اوراپنی عورتیں تمہاری عورتیں اوراپنی جان اورتمہاری جان پھر دعا کریں اورلعنت ڈالیں اللہ کے جھوٹوں پر۔یہی ہے بیان تحقیق ۔۔۔۔۔۔پھراگر قبول نہ کریں تواللہ کو معلوم ہیں فساد کرنے والے ۔تو کہہ اے کتاب والوآؤ ایک سیدھی بات پرہمارے تمہارے درمیان کی ہم بندگی نہ کریں اورکسی کی سوائے اللہ کے۔

اسی سورہ میں دوسرے موقع پر یہ ذکر ہے کہ جب یہودیوں نے کسی عقیدے پراُن سے اختلاف ظاہرکیا اوریہ دعویٰ کیاکہ ہماری کتاب میں اس کا ثبوت ہے توآپ کے نبی نے اُن سے کہا کہ لاؤ یہاں اپنی توریت اورپڑھو اسے اگرتم سچ ہو"۔

اورپھراسی سورہ میں یوں آیا ہے "کیا انہیں دیکھا" تونے اُن یہودیوں کو جن کو ایک حصہ کتاب کا دیا گیا اُنسے کہا گیا تھا کہ لاؤ خدا کی کتاب یعنی توریت تاکہ وہی فیصلہ کرے اُن کے درمیان پر پھیرااُن سے اپنی پیٹھ اوربھاگ گئے اس سےزیادہ ثبوت اس بات کی کی نسبت پیش کرنا ممکن ہے کہ اگلی کتابیں جن کا ذکرآپ لوگوں کے نبی نے باربارکیا ہے کہ وہ خداکاکلام ہے وہی

عہدعتیق اورجدید میں جو یہودیوں اورعیسائیوں کے پاس جو کہ اُن کے گردونواح میں رہتے تھے موجود تھیں۔

یہاں کوئی داغ اُن کے صحیفوں کی صداقت کے نسبت نہیں لگاگیا ہے مگر صرف اُن کا غلط حوالہ دینا لفظوں کا ہٹانا اور زبان کا مروڑنا بیان کیا گیا ہے یہ شکایت جوکچھ ہو صرف یہودیوں کے نسبت کی گئی ہے اورعیسائیوں کی نسبت کہیں نہیں پائی جاتی جو پرانے اورنئے دونوں عہدنامے اپنی بائبل ہیں جو ان میں مروج رکھتے تھے۔[1]

آپ کے نبی نہ فقط ان یہودیوں اور عیسائیوں سے جو ملک عرب میں رہتے تھے واقف تھے بلکہ اُن سے بھی (واقف تھے) جو آس پاس کے مملکتوں میں پائے جاتے تھے انہوں نے خود دوبار سرُیا میں سفر کیا تھا ایک بار بیس کے سن میں اپنے چچا ابوطالب کے ہمراہ گئے تھے اوردوسرے بار خدیجہ کے حکم سے اس سے شادی کرنے کے قبل جب اورجگہ کی آڑتھوں میں مختار کاری کرتے تھے اس طرح اُن کو بہت موقع ملا تھا کہ وہاں کے عیسائیوں کو دیکھیں اوراُن کی کتابوں سے جو اُن کے درمیان گرجوں اورخانقاؤں میں پڑھی جاتی تھیں واقف ہوں۔

ان کو بذات خود ان کتابوں کی بابت دریافت کرنیکی خواہش تھی (جس کا ذکر) سورہ حدید میں پایا جاتا ہے۔

مکے کے قریش لوگوں سے ستائے جانے کے باعث سو مسلمان سے زیادہ مرد عورت اوربچے سنہ ہجری سے پانچ چھ برس پہلے حبش کے مسیحی سلطنت میں بادشاہ نجاشی (نیگس کے پاس پناہ لینے کو بھاگ گئے یہ ملک بحر قلزم کے اُس پر واقع ہے یہاں وہ کئی برس تک ہجرت کے بعد رہے اورسچ ہے کہ بعض اُن میں سے اس اوّل زمانے میں حبش کی کلیسیا میں شامل بھی ہوگئے اور اسطرح انہوں نے ضرور بائبل سے خوف واقفیت حاصل کی یہ بھی جاننے کے لائق ہے کہ جب جلاوطن اپنے ملک میں واپس آنے لگے تو آپ کے نبی نے نجاشی بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ ابوسفیان کی بیٹی اُم حبیبہ کی شادی کا انتظام اُن کے ساتھ کیا جائے اورجب وہ اوروں کے ساتھ مدینہ میں وارد ہوئی تو وہ فوراً اسے اپنے نکاح میں لائے۔

---

[1] میں یہاں سورہ بقرہ، نساء، مائدہ اورعمران کے آیتوں کا حوالہ دیتا ہوں جن میں مکہ کے یہودیوں کے نسبت جب وہ آپ لوگوں کے نبی سے بحث کرتے تھے لکھا ہے کہ وہ غلط حوالے پیش کرتے ہیں زبان مروڑکر پڑھتے ہیں اورلفظوں کو اُن کے جگہ سے ہٹا کر پڑھتے ہیں تاکہ تم جانو کہ وہ کتاب ہی میں سے ہے۔

آپ کے نبی اورآس پاس کی مملکتوں کے درمیان بہت کچھ خط وکتابت ہوتی رہی سنہ سات ہجری میں انہوں نے گردنواح کے سب بڑے حاکموں کے پاس ایلچی بھیجے۔ مثلاً قیصر ہراقلیس اور غثان کے شہزادے حارط کے پاس فارس اور حبش کے بادشاہوں مصر کے حاکم اوریماما کے سردار کے پاس اوران میں دعوت کی کہ اسلام قبول کریں حالانکہ کسی نے اس دعوت کو قبول نہ کیا مگر بعض نے ان ایلچیوں کو اُن ملکوں کی کتابوں اور طرزعبادت مروجہ سے واقف ہونے کا موقع ملا۔

ماسوااس کے آپ کے نبی کی حرم میں یہودی اورعیسائی مذہب کی عورتیں اُن کی ازدواج موجود تھیں اس کا ذکر ہوچکا ہے کہ بنی کرتیزا ایک یہودی فرقہ تھا جو مدینہ شہر کے متصل رہتا تھا قریشیوں نے ایک بڑی فول لے کر سنہ پانچ ہجری میں شہر مدینہ پر حملہ کیا اس وقت اگرچہ اس یہودی فرقے کو دشمن نہ سمجھا لیکن اس کی دوستی کا اتنا شک کیاکہ جب غنیم پس پاہوئے توانہوں نے اُن کے مردوں میں سے جو شمارمیں آٹھ یا نوسو تھے تھوڑوں کو جنہوں نے اسلام قبول کیا چھوڑکرباقیوں کو تہ تیغ کیا اوراُن کی عورتوں کو اوربچوں کو لونڈی غلام بنایا ایک خوبصورت یہودن بنام ریانہ بغرت حرم میں داخل کی گئی اورچونکہ اُس نے اسلام کوقبول نہ کیا اوراپنے مذہب پر قائم رہی نبی اس کو اپنے نکاح میں نہ لائے پریوں ہی گھر میں ڈال لیا۔

پھر دوبرس کے بعد مصر کے حاکم مکوکس نے جب اسلام قبول کرنے کی نسبت دعوت پائی جس کا ذکر پہلے ہوچکا ہے تو اسلام کو قبول نہ کیا مگر ازراہ لطف یہ جواب بھیجا کہ تیرا ایلچی ساتھ عزت کے قبول کیا گیا اورمیں اس کے ہاتھ دوبہنوں کو جن کی قبطی لوگوں کے درمیان بڑی قدر ہے اورایک چوڑا کپڑا اورایک خچر تیرے سواری کے لئے بھیجتا ہوں امید ہے کہ تو قبول کرے گا یہ خچر سفید رنگ کا تھا جو ملک عرب میں نایاب تھا یہ ہمیشہ آپ لوگوں کے نبی کی سواری میں رہا لیکن خچر سے کہیں زیادہ انہوں نے مریم کو جو اُن دوقبطی لڑکیوں میں زیادہ دل فریب تھی پسند کیا اُس کو فوراً اپنے نکاح میں لائے اوراس سے ایک بیٹا پیدا ہوا جو حالت طفولیت میں راہی ملک بقا ہوا پھر اس ہی سال جب خیبر پر فتح پائی تو نبی نے صفیہ یہودن سے نکاح کیا جس کا شوہر بنان کنانا اس مغلوب فرقے کا سردار تھا اوراس جنگ میں کام آچکا تھا۔ پس جب یہودی اور عیسائی ازدواج اُن

کے حرم میں موجود تھیں توآپ لوگوں کے نبی کو بخوبی معلوم تھاکہ وہ کتابیں جواُن کے پاس موجود تھیں کون کون اورکیسی تھیں اوراسی وجہ سے اُن کتابوں کی قدراورمنزلت کا ذکر باربار قرآن میں آیا ہے۔

یہ بات یادرہے کہ نبی کی وفات کےدوبرس بعد مسلمان فوجیں عرب سے نکل کر سریا اورآس پاس کے ملکوں میں پھیل گئیں اورانہوں نے یہودیوں اورعیسائیوں کی گروہ کی گروہ کو جبراً داخل اسلام کیا یہ ملک گرجوں اور خانقاہوں اوریہودیوں کے عبادت خانوں سے معمو رتھا پس سبھوں نے مسیحی قوم کی کتابوں کو ضروردیکھا اورجانا ہوگا یہ وہی کتابیں ہیں جو اسو قت تمام دنیا میں جاری تھیں اورجن پرآپ کے نبی یعنی محمد صاحب قرآن میں شہادت دیتے ہیں۔

وہ شخص جوآپ کے نبی کے حالات زندگی سے واقف ہے اوربہت کچھ لکھ سکتا ہے لیکن جوکچھ اس بات کے ثبوت میں میں نے کہا اتنا ہی کافی ہے کہ بائبل جو ساتویں صدی میں اشیائے یورپ اورافریقہ کے بیچ یہودیوں اورعیسائیوں کے پاس موجود تھی وہی خدا کی کتاب ہے جو پشت درپشت گذرتی ہوئی آپ لوگوں کے نبی کے زمانہ تک پہنچی اوراسی طرح ہمارے وقت تک آئی ہے ممکن نہیں کہ یہ کوئی اورکتاب ہو مگر ہم آگے بڑھ کر اُس کا اورثبوت دینگے کہ یہ شروع سے ہمارے پاس بلا تحریف چلی آتی ہے۔

اس ثبوت میں پُرانے اورنئے عہدنامے کے صحیفے جواصل میں یہودیوں اورعیسائیوں کوالہام سے ملے بلاتحریف ہمارے پاس موجود ہیں

یہ تسلیم کرنے کے بعد کہ عہدعتیق وجدید کے صحیفے وہی ہیں جن پرآپ لوگوں کے نبی نے قرآن میں شہادت دی ہے یہ جان لینا آپ کے پسند خاطر ہوگا کہ اورشہادتیں بھی ملتی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہےکہ یہ کتابیں اصل اورحقیقت میں وہی ہیں جو شروع میں یہودیوں اورعیسائیوں کو دی گئیں پس ہم بطور اختصاراُن کے گذشتہ تواریخ اور صداقت کی شہادتوں کا تذکرہ کرینگے۔

اول تواریخ نزول۔ عیسیٰ کے صعود کے بعد مسیحی دین کی بشارت یہودیوں اورغیرقوموں کے درمیان کی گئی اورتھوڑے ہی

عرصہ میں ساری قلم وردم میں پھیل گئی مسیحی جماعتیں اورکلیسیائیں ہر کہیں قائم ہوگئیں[2]۔اوراس طرح اُن کتابوں کی جومسیحی زندگی اورایمان کے تعلیم سے پُر ہیں دونوں خلوتی اور عام عبادت کےلئے بہت ضرورت ہے پس اس لئے تیارکی گئیں اوراس ساری سرزمین میں پھیل گئے اس میں نہ فقط انجیل اور دیگر مسیحی کتابیں اورخطوط شامل ہیں بلکہ یہودیوں کے وہ صحیفے بھی جو زمانہ دراز سے یہودیوں کے عبادت خانوں میں پڑھے جاتے تھے اوراس طرح ظہورعیسیٰ کے لئے دنیا تیارکی گئی لہذا دونوں پُرانے اورنئے عہد نامے عیسائیوں کے نزدیک مسلم کلام خدا مانے جاتے ہیں اس طرح بائبل مشرق اورمغرب میں اصلی زبان ونیزملک ملک کے زبان میں پھیل گئی اورسب قوموں کے درمیان قائم ہوگئی اوریوں ساری دنیا میں مروج اورمستعمل ہونے کی وجہ سے پشت درپشت ہم تک پہنچی جس طرح قرآن آپ لوگوں کے نبی کی وفات سے ابتک وہی غیرمتبدل کتاب پائی جاتی ہے۔

اس کا بھی ذکر کرنا ضرور ہے کہ دین عیسوی کی آغاز سے قریب تین صدیوں تک رومی بُت پرست شاہنشاہ حکمراں رہے مگراصل متن میں اُن کی طرف سے کسی طرح کی دست اندازی اور تبدیلی واقع نہ ہوئی اگرچہ پیروان عیسیٰ نے اکثر ظلم سہے اور شہید ہوئے لیکن اُن کی کتاب کو جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی تھی نیست ونابود کرنے کی کوشش کرنا بے سود وغیرممکن تھا۔

دوم بائبل کے ترجمے

ایک خاص اوربھاری ثبوت ہمارے کتاب کی محافظت کا یہ ہے کہ شروع زمانے سے اسکا ترجمہ اُن ملکوں کے زبانوں میں ہوگیا تھا جن میں دین عیسوی رواج پاچکا تھا جہاں لوگ خود یونانی یا عبرانی زبان بولتے تھے وہاں ترجمہ کی ضرورت نہ تھی لیکن اورسب ملکوں میں وہیں کی زبانوں میں ترجمہ بائبل کا کردیا گیا تھاکیونکہ عیسائیوں کی یہ عادت کبھی نہیں رہی ہے کہ وہ اپنی خانگی اورعام عبادتوں میں اصل زبان کی قید رکھیں جس میں وہ کتابیں لکھی گئیں جسیاکہ میرے دوستوں آپ لوگوں کی کیفیت

[2] نوٹ: اس کا بیان رسولوں کے اعمال میں جونئے عہدنامے کا ایک صحیفہ ہے یا پایا جاتاہے اس میں پینتیکوست کے دن روح القدس کے نزول کا بیان پڑھے اورپطرس رسول کا درس جواُس نے یہودیوں کو باب دوم میں اورغیر قوموں کو باب دوم میں دیا ہے اورپھر پولوس اوردیگر رسولوں کے تحریر ملاحظہ کیجئے۔

قرآن کی نسبت ہے بائبل ہر کہیں اصل زبانوں یعنی عبرانی اور یونانی میں پائی جاتی ہے اوراسے وہ لوگ پڑھتے ہیں جو اُن زبانوں سے واقف ہیں لیکن مسیحی ہمیشہ زیادہ تر بائبل کا ترجمہ اُن کے خاص خاص زبانوں میں ہوتا آیا ہے خلوت اور گھر اور گرجوں میں پڑھتے تھے اس طرح شروع زمانہ سے پاک کلام کا ترجمہ ، لاطینی، قبطی، سریانی، ارمنی، اورحبشی زبانوں میں کیا گیا اورابھی تک موجود ہے اور وہ لوگ ہمیشہ انہیں اپنے اپنے زبانوں میں پڑھتے آئے ہیں پُرانے عہدنامے کا سیپٹواجنٹ ترجمہ کا ذکر ہم کرچکے ہیں اس کو یہودیوں نے زبان یونانی میں اسکندریہ شہر میں آپ لوگوں کے نبی سے صدہا برس پیشترکیا تھا۔

اے ناظرین یہ ترجمہ اب موجود ہیں اورآپ خودیا آپ کے عالم انہیں جانچ سکتے ہیں اس طرح ایک بڑا ثبوت ان صحیفوں کے بے تحریف ہونے کا ترجموں کے مقابلہ کرنے سے ملتا ہے کیونکہ یہ ترجمہ حالانکہ متفرق زمانوں اور زبانوں میں کئے گئے تو بھی اس اصل کے مطابق ہیں پس اصل میں تبدیلی واقع نہیں ہوئی جیساکہ وہ اس قدیم زمانے میں تھا ویسا ہی اب ہے کیونکہ سارے ترجمے ایک ہی اصل متن سے کئے گئے اوراُسی کے مطابق پائے جاتے ہیں اب اے دوستو مجھے بڑی تمنا ہے کہ آپ اس خاص بات پر غورکرینگے کہ عبرانی اوریونانی زبانوں میں اصل اوریہ ترجمہ جو آپ کے نبی کے وقت سے مدت دارز پیشتر کئے گئے دونوں عربستان سریا حبش اوردیگر ملکوں کے عیسائیوں اور یہودیوں کے پاس موجود تھے بلکہ سچ تویوں ہے کہ کل قوموں کے پاس جو نبی کے گرد وپیش رہتی تھیں پائے جاتے تھے پس یہ وہی کتابیں ہیں جو اصلی یا ترجمہ کے حالت میں روزمرہ مستقل تھیں اورجن پرآپ لوگوں کے نبی نے یہ گواہی دی ہے کہ وہ خدا کا کلام ہے جو قرآن کے پیشترنازل ہوا۔

پاک کلام کے پُرانے نسخہ آپ وہ قلمی نسخے آج دیکھ سکتے ہیں جو آپ کے نبی کے زمانے سے قبل نقل کئے گئے تھے ایسے نسخے انجیل کے بہت پائے جاتے ہیں مگر یہاں پر ان کی نسبت تحریر کرنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہم بائبل کے بعض مسلم نسخوں کا بیان کئے دیتے ہیں جو آپ کے زیادہ پسند خاطر ہوگا شہر روم میں وٹیکن نسخہ اورسینٹ پیٹرزبرگ میں سٹیک نسخہ (وہ نسخہ جو سینٹ پیٹرس برگ میں موجود ہے شہنشاہ کسٹان ٹائین کے حکم سے قسطنطنیہ کے ایک گرجا گھر کے لئے نقل کیا گیا تھا اور

وہاں ایک مدت تک رہا تھا اب موجود ہے) یہ دونوں چوتھی صدی کے شروع حصے میں یعنی آپ کے نبی کی ولادت سے قریب تین سوبرس پیشتر نقل کئے گئے تھے پھر شہر پارس میں افرائیمی نسخہ اورشہر لندن کے انگلستان کی عجائب خانے میں سکندریہ نسخہ ابتک موجود ہیں یہ دونوں پانچویں صدی کے لکھے ہوئے ہیں اورکئے ایک چھٹی صدی کے لکھے ہوئے یورپ اور ترکستان میں پائے جاتے ہیں۔

یہ سب جلدیں موجود ہیں جس کا جی چاہے آج دیکھ لے ان سے بات کا پورا ثبوت ملتا ہے کہ یہ سب کے سب آپکے نبی کے زمانے سے پیشتر کے لکھے ہوئے ہوئے ہیں پس ثابت ہوتا ہے کہ جو کتابیں ہم آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں ضرور بالضرور وہی نوشتے ہیں جن پر انہوں نے بارہا شہادت دی کہ وہ فی الحقیقت خدا کا کلام ہے۔

اگر زیادہ ثبوت کی ضرورت ہے تو اس سچائی کا ایک اوربڑا ثبوت یہ ہے کہ پُرانے اورنئے عہد ناموں کے کل حصوں سے اُن مصنفوں نے جو اسلام کے آغاز سے پہلے ہوئی اپنے کتابوں میں اقتباس کیا ہے ایسے بہت مصنف گذرے ہیں جن کی تصنیفیں ابتک پائی جاتی ہیں اُن کتابوں میں ان مصنفوں نے بائبل مقدس سے اقتباس اس غرض سے متواتر کیا ہے کہ اپنی رائیں دلائل ونصیحتیں به ثبوت منکشف کریں۔ پس اگر دور نہ جائے تو دوسری اورتیسری صدی میں ہم مصنفان ٹرٹولین، آئیرینیس ، اوریجن، اوردیگر مصنفوں کی کتابوں میں توریت اورزبوراورانجیل کے بہت حوالے پائے جاتے ہیں اورچوتھی صدی میں گریگری بیسل ایمبروز، جیروم، اگسٹین اوربہت اورمصنفوں کے یہ حوالہ جوآپ کے نبی کے زمانہ سے بہت پیشتراُن کتابوں سے اقتباس کئے گئے ۔ ان کتابوں سے جو ہمارے پاس ہیں بالکل ملتے۔ اوراس طرح ان کے ہم شبیہ ہونے سے پوراثبوت پہنچتا ہے کہ یہ کتابیں وہی ہیں جن پر قرآن شہادت دیتا ہے۔

یہ بات مشکل نہیں ہے کہ خودآپ یا آپ کے عالم فاضل احباب جو دنیا کی سیرکرتے ہیں ان جداگانہ شہادتوں کی جو میں نے پیش کیں تصدیق کرلیں۔ ایسی باتوں کا کہنا جوجاہل ہماری کتاب مقدس کی نسبت کہتے ہیں ایسی نادانی کی بات ہے۔ جیسے کوئی شخص قرآن کی صحت پر شک کرے آپ اس سے کہیں کہ اچھا کہ اگرتم کو شک وشبہ ہے توتم شہر دمشق کے مسجد اقصیٰ

میں خود خلیفہ عثمان کے ہاتھ کے نقل کئے[3] ہوئے نسخہ کیوں نہ دیکھ لو یا تم اس شخص کسے کہو گے کہ زمقشاری اور دیگر مصنفوں کی تفاسیر کو دیکھئے جن میں تمہاری کتاب کی ہر ایک آیت ویسے ہی پائی جاتی ہے جیسے قرآن میں موجود ہے۔ یا تم اس کے سامنے اپنے نبی کی زندگی کی تواریخیں جو ابن اصحاق اور ابن اہشام اورمیدانی نے تصنیف کی ہیں پیش کروگے۔ یا وہ تواریخیں اسکے سامنے پیش کروگے جن کو طبری اورمکریزی اور ابن اطہر نے لکھا ہے جن میں قرآن کی صدہا آیتیں اقتباس کی ہوئی نظر سے گذریں گی۔ اوریوں وہ شک کرنے والا علما کے نزدیک مورد تمسخر اور مضحکہ ٹھہریگا۔ پس ایسا ہی حال ہماری بائبل مقدس کا ہے اس کی صداقت کی شہادت کے نسبت مزید ثبوت یہ ہے کہ اس کے قدیم ترجمہ بھی موجود ہیں جو اہل اسلام کے پاس قرآن کی شہادت میں نہیں پائے جاتے۔

[3] کہتے ہیں کہ خلیفہ عثمان نے اپنے ہاتھ سے تین نسخہ قرآن کے لکھے تھے جن میں سے ایک نسخہ دمشنق کے جامع مسجد میں رکھا ہوا تھا۔ وہ آگ سے تلف ہوا۔ اوردیگر نسخہ جات جو خلیفہ عمثان کے حکم سے لکھے گئے وہ مدینہ وقاہرہ اوردیگر شہروں میں رکھدئیے گئے اور وہ نسخہ جس پر خون لوگا ہوا ہے شہید ہوتے وقت اس کے ہاتھ میں تھا بصرہ کی مسجد میں رکھا ہے۔ کیا عیسائیوں اوریہودیوں کے قدیم نسخے اُن سے کم قدر ہیں؟

بائبل مقدس کی اصلیت کے نسبت کیونکر شک وشبہ ہوسکتا ہے۔ اگر کوئی شخص ذرا تکلیف اٹھاکر تحقیق کرے تو اسے صاف معلوم ہوجائے گا۔ کہ ایسا شک وشبہ کرنا محض بے ثبات وغلط ہے۔

اے میرے دوستوکیا مناسب نہیں کہ آپ ذرا تکلیف اٹھاکر ان شہادتوں کو جانچیں جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ یہ توریت وانجیل جن کے مطالعہ کرنیکی آپ کو دعوت دیجاتی ہے وہی توریت انجیل ہیں جو شروع زمانہ اسلام میں موجود تھیں کیونکہ آپ اس حقیقت کو واگذاشت نہیں کرسکتے کہ آپ کے نبی نے قرآن میں بڑی تاکید کے ساتھ اہل یہود اوراہل انصارہ کی نسبت فرمایا ہے کہ اگر توریت وانجیل کے حکموں پر جو اُنکے خداوند نے نازل کیں قائم نہ رہیں یا عمل نہ کریں تو ان کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

پس جبکہ آپ کے نبی صاحب نے انجیل کے حکموں پر عمل کرنا ہی ہماری روحانی زندگی وسلامتی کےلئے ایک امر ضروری ولازمی ٹھہرایا تو ہم عیسائی تعجب کرتے ہیں کہ آپ ان پاک صحیفوں کی زیادہ قدرومنزلت کیوں نہیں کرتے۔ ہماری دلی

آرزو یہ ہے کہ آپ ان کی جانچ اورتلاوت کرینگے کیونکہ جب آپ کے نبی نے انکی تعریف وتوصیف کی ہے کہ بغیر ان کی ہماری کوئی بنیاد نہیں تو ضرور بالضرور اس الہامی کلام میں آپ بھی بہت کچھ پائینگے جسے آپ پسند کرینگے اور فائدہ خاطر خواہ اٹھائینگے کہ آپکی روحانی زندگی میں بڑی ترقی ہوگی۔ ذرا اس امر پر لحاظ کیجئے کہ قرآن میں ان کتابوں کی تعریف میں کیسے حیرت افزا وپرُمعنی الفاظ القاب آئے ہیں۔

اصل زبانی عربی	ترجمہ
کتاب اللہ ھی	کتاب اللہ کی
بصیر للناس وھدیً	انسان کے واسطے روشنی اورہدایت اوررحمت
ورحمتہ	کتاب نوراورہدایت اورنصحیتیں پرہیزگاروں کیلئے
نوروہدی موعظتہ للمتقین	ہدایت اور تنبیہ صاحب اورعقل وفہم کے لئے
وھدیٰ وذکرفی والالباب	
ضیا وذکر للمتقین	روشنی اورتنبیہ مومنین کے لئے

جبکہ قرآن سے ایسی قوی شہادت توریت ،زبوروانجیل کے نسبت دستیاب ہوتو اے میرے دوستو اب تمہیں شک کرنیکی جگہ اب کہاں رہی ذرا ان القابوں پر جو قرآن میں پاک نوشتوں کے نسبت آئی ہیں ذرا غور کیجئے۔

اقتباسات

تورات وزبوروانجیل سے

اب ہم اپنے دوستوں کے لئے چند آیا تورات وزبوراورانجیل سے اقتباس کر کے لکھتے ہیں تاکہ ان کو صحیفوں کی خوبی وفضیلت معلوم ہوجائے اوراگر یہ اقتباس مطالعہ کرنے پر ان کو پسند آئیں تو پھر اس رسالہ کے ضمیمہ پر نظر ڈالیں تاکہ ان کو کلام خدا سے پوری پوری آگاہی ہوجائے۔

شروع میں دوتین مقام تورات وزبور سے نقل کرتا ہوں جن کو انبیاء ومصنف زبور نے سیدنا مسیح کی پیدائش سے صدہا سال قبل قلمبند کیا تھا۔ دیکھو کلام ذیل کتنا خوبصورت ہے۔ زبور۶۳: ۱تا ۸ " اے خدا تو میرا خدا ہے میں تڑکے تجھ کو ڈھونڈونگا میری جان تیری پیاسی ہے اور جسم خشک اور دھوپ کی جلی ہوئی

زمین میں۔ جہاں پانی نہیں پڑا مشتاق ہےتاکہ تیری قدرت اور تیری حشمت کودیکھے۔ جیساکہ میں نے بیت قدس میں دیکھا ہے۔

اسلئے کہ تیری مہربانی زندگی سے بہتر ہے۔ تومیرے ہونٹ تیری ستائش کرتے رہینگے۔ اسی طرح کہ جبتک کہ میں جیتا ہوں تجھ کو مبارك کہا کرونگا اورتیرا نام لے لیکے اپنے ہاتھ اٹھاؤنگا۔ میری جان یوں سیر ہوگی گویاکہ گودا اورچربی اورمیرامنہ خوشی کرتے ہوئے ہونٹوں سے تیری ستائش کریگا۔ جبکہ میں تجھے اپنے بستر پریاد کرتاہوں۔ اوررات کے پہر دن میں تیرا دھیان کرتاہوں۔ اسلئے کہ تو میرا چارہ ہوا پس میں تیرے پیروں کی چھانوں تلے خوشی مناؤنگا۔ میری جان تیرے پیچھے لگی ہے تیرا دہنا ہاتھ مجھ کو تھماتا ہے۔

کلام ذیل یسعیاہ نبی کی کتاب سے ہوا ہے

باب ۱:۲تا ۳:۔ اوراس دن تو کہیگا اے خداوند میں تیری ستائش کرونگا کہ اگرچہ تو مجھ سے ناخوش تھا پر تیرا غصہ اترگیا اورتونے مجھے تسلی دی ۔ دیکھو خدا میری نجات ہے میں اس پر توکل کرونگا اورنہ ڈرونگا کہ یاہ یہوواہ میرا بوتا اورمیرا سرود ہے اور وہ میری نجات ہوا ہے۔ سو تم خوش ہوکے نجات کے چشموں سےپانی بھروگے ۔

اوریہ کلام حبقوق نبی کی کتاب سے ہے باب ۳: ۱۷تا ۱۹۔

ہرچند انجیرکا درخت نہ پھولے اورتاکوں میں میوہ نہ لگیں اور زیتونن کے پھل جاتے رہیں اورکھیتوں میں کچھ اناج پیدا نہ ہوا اورگلہ بھیڑسالے میں کاٹ ڈالا جائے اورگائے بیل تھانوں میں نہ رہیں اس پر بھی میں خداوند کی یاد میں خوشی کرونگا میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوش وقت ہونگا۔

اب اے عزیز دوستو میری درخواست آپ سے یہ ہے کہ ذیل کی چند آیتیں ہر دوانجیل شریف سے میں اقتباس کرتاہوں نظر ڈالیں۔

سیدنا مسیح نے فرمایا مقدس متی کی انجیل باب ۱۱: ۲۵تا ۳۰:

" اس وقت سیدنا عیسیٰ المسیح نے فرمایا اے پروردگار آسمان اورزمین کے مالك میں آپ کی حمد کرتاہوں کہ آپ نے یہ باتیں داناؤں اورعقل مندوں سے چھپائیں اوربچوں پر ظاہر کیں ۔ ہاں اے پروردگارکیونکہ ایسا ہی آپ کو پسند آیا۔ میرے

پروردگار کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے (سیدنا عیسیٰ) کو نہیں جانتا سوا باپ (پروردگار) کے اور کوئی باپ (پروردگار) کو نہیں جانتا سوائے بیٹے (سیدنا عیسیٰ) اوراس کے جس پر بیٹا اسے ظاہر کرنا چاہے۔ میرا جوا اپنے اوپر اٹھالو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی ۔ کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اورمیرا بوجھ ہلکا۔

سیدنا مسیح کی تعلیم مقدس متی باب ۷: ۲۱ نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہے آسمان کی بادشاہت میں شامل ہوگا مگر وہی جو میرے باپ کی جو آسمان پر ہے اس کی مرضی پر چلتا ہے۔

پھر مقدس مرقس باب ۳: ۳۱تا ۳۵تک : " پھر آپ کی والدہ ماجدہ اورآپ کے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہوکر آپ کو بلوا بھیجا۔او ربھیڑ آپ کے پاس بیٹھی تھی اورانہوں نے آپ سے کہا دیکھئے آپکی والدہ اورآپ کے بھائی باہر آپ کا پوچھتے ہیں۔ آپ نے ان کو جواب میں فرمایا میری ماں اورمیرے بھائی کون ہیں ؟ اوران پر جو آپ کے گرد بیٹھے تھے نظر کرکے کہا دیکھو میری ماں اورمیرے بھائی یہ ہیں۔ کیونکہ جو کوئی رضائے الہیٰ پر چلے وہی میرا بھائی اورمیری بہن اورمیری ماں ہیں۔

یحییٰ ابن ذکریا کی شہادت دیکھو مقدس یوحنا باب ۱: آیت ۲۹:

" دوسرے دن حضرت یحییٰ نے سیدنا عیسیٰ مسیح کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ پروردگار کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے"[۴]۔

مقدس یوحنا باب ۱: ۳۲تا ۳۴: اورحضرت یحییٰ نے یہ شہادت دی کہ میں نے روحِ پاک کو کبوتر کی طرح آسمان سے اترتے دیکھا اوروہ اس پر ٹھہر گیا۔ اورمیں تو اسے پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مجھے پانی سے اصطباغ دینے کو بھیجا اسی نے مجھ سے کہاکہ جس پر تم روح کو اترتے اور ٹھہرتے دیکھو وہی روح

---

[۴] عیسیٰ خدا کا برہ کہلاتا ہے جس سے یہ مراد ہے کہ جس طرح عید فس میں سال سال برہ کی قربانی اس لئے ہوتی تھی کہ لوگوں کے گناہ معاف کئے جائیں پس سیدنا مسیح براہ خدا ہوکر صلیب پر مصلوب ہوا کہ ہمارے گناہ معاف کئے جائیں حضرت یحییٰ ابن ذکریہ یہ وہی شخص ہے جس کا ذکر قرآن میں پایا جاتا ہے۔کہ بڑہاپا میں یہ بیٹا ذکریہ کے پیدا ہوا جیساکہ خدا نے وعدہ کیا تھا سورہ آل عمران کو دیکھو۔ یحییٰ کے قتل کرنے کا ان دونوں گناہوں میں سے ایک گناہ ہے جو قرآن میں سورہ بنی اسرائیل میں مذکور ہے جوبنی اسرائیل سے سرزد ہوا۔

القدس سے اصطباغ دینے والا ہے ۔ چنانچه میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے که یه ابن الله ہے ۔

متی باب ۳: ۱۷: اوردیکھو آسمان سے یه آوازآئی که یه میرا پیارا محبوب ہے جس سے میں خوش ہوں۔

ذیل میں مسیحی دین کا خلاصه درج ہے جو مقدس پولوس نے طیطس باب ۲: ۱۱تا ۱۴ خط میں تحریر فرمایاہے: کیونکه پروردگارکی وہ مہربانی ظاہرہوئی ہے جوسب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے۔ اورہمیں تربیت دیتی ہے تاکه بے دینی اوردنیوی خواہشوں کا انکارکرکے اس موجودہ جہان میں پرہیزگاری اور سچائی اوردین داری کے ساتھ زندگی گذاریں۔ اوراس مبارك امید یعنی اپنے بزرگ خدا اورمنجی سیدناعیسیٰ مسیح کی بزرگی کے ظاہر ہونے کے منتظر رہیں۔ جنہوں نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دیا تاکه فدیه ہوکر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑالیں اورپاك کرکے اپنی خاص ملکیت کے لئے ایسی امت بنائیں جو نیك کاموں میں سرگرم ہو۔

اورمقدس پطرس کا قول یه ہے که پہلا پطرس باب ۱: ۳تا ۵: ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے پروردگارکی حمد ہو جنہوں نے سیدنا عیسیٰ مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ امید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا۔ تاکه ایك غیر فانی اوربے داغ اورلازوال میراث کو حاصل کریں۔ وہ تمہارے واسطے (جو پروردگار کی قدرت سے ایمان کے وسیله سے اس نجات کے لئے جوآخری وقت میں ظاہر ہونے کوتیارہے حفاظت کئے جاتے ہو)آسمان پر محفوظ ہے۔

اوررسول مقبول یوحناپہلا خط باب ۲: ۱تا ۵ میں یوں مرقوم ہے

اے میرے بچو!یه باتیں میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں که تم گناہ نه کرو اوراگر کوئی گناہ کرے توپروردگار کے پاس ہمارے ایك مدگارموجود ہیں یعنی سیدنا عیسیٰ مسیح دیانتدار۔ اوروہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہیں اورنه صرف ہمارے ہی گناہوں کا بلکه تمام دنیا کے گناہوں کا بھی اگرہم ان کے حکموں پر عمل کریں گے تو اس سے ہمیں معلوم ہوگا که ہم انہیں جان گئے ہیں۔ جو کوئی یه کہتا ہے که میں اسے جان گیا ہوں اوراس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اوراس میں سچائی نہیں۔ ہاں جو کوئی اس کے کلام پر عمل کرے اس میں یقیناً پروردگار کی محبت

کامل ہوگئی ہے ۔ہمیں اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم اس میں ہیں۔

مقدس یعقوب باب ۱: ۱۷تا ۲۷ میں یوں فرماتے ہیں

ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اوپر سے ہے اورنوروں کے خالق کی طرف سے ملتا ہے جس میں نہ کوئی تبدیلی ہوسکتی ہے اورنہ گردش کے سبب سے اس پر سایہ پڑتا ہے۔ اس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسیلہ سے پیدا کیا تاکہ اس کی مخلوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پھل ہوں۔اے میرے پیارے دینی بھائیو! یہ بات تم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سننے میں تیز اوربولنے میں دھیرا اورقہر میں دھیما ہو۔ کیونکہ انسان کا قہر اللہ وتبارک تعالیٰ کی سچائی کا کام نہیں کرتا ۔ اس لئے ساری نجاست اوربدی کے فضلہ کو دوُرکرکے اس کلام اللہ کو حلیمی سے قبول کرلو اورجو دل میں بویا گیا اورتمہاری روحوں کو نجات عطا فرماسکتا ہے۔ لیکن کلام اللہ پر عمل کرنے والو بنو نہ محض سننے والے جواپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی کلام اللہ کو سننے والا ہو اوراس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اس شخص کی مانند ہے جو اپنی قدرتی صورت آئینہ میں دیکھتا ہے۔ اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلاجاتا ہے اورفوراً بھول جاتا ہے کہ میں کیسا تھا۔(۲۵) لیکن جو شخص آزادی کی کامل شریعت پر غور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اس لئے برکت پائے گا کہ سن کربھولتا نہیں بلکہ عمل کرتا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دین دار سمجھے اوراپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کودھوکا دے تو اس کی دین داری باطل ہے۔ ہمارے پروردگار کے نزدیک خالص اور بے عیب دین داری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت ان کی خبرلیں اوراپنے آپ کو دنیا سے بے داغ رکھیں۔

اب اے دوستو آخری دوآیتیں مقدس یہوداہ کے خط سے بھی پیش کرتا ہوں اُن کو بھی ملاحظہ فرمائے۔

پہلا باب ۲۴تا ۲۵: اب اسکے لئے جو تم کو گرنے سے بچاسکتا ہے اوراپنے جلال کے حضورکامل خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کرسکتا ہے جو خدا واحد حکیم اورہمارا بچانے والا

ہے۔ جلال اور حشمت اور قدرت اور اختیارات سے ابد تک ہوئے۔(آمین)۔

اختتام

اے میرے عزیزو دوستو میں نے چند اقتباسات تورات وزبور اورانجیل سے بدیں غرض پیش کئے ہیں کہ آپ ان کا مطالعہ کریں جس سے آپ کو ان کتابوں کی تعلیم سے واقفیت حاصل ہو۔ یہ مبارک کتابیں آپ کے ملاحظہ کےلئے موجود ہیں ان کا مطالعہ آپ جسوقت چاہیں کرسکتے ہیں لیکن میں نے اسی رسالہ کے ضمیمہ میں اورمقامات پاک نوشتوں سے اقتباس کئی ہیں کہ آپ ان کا مطالعہ کریں تاکہ اوربھی زیادہ آگاہی آپ کوکلام الہیٰ کی تعلیم سے ہوجائے۔ اے عزیزو آپ کویہ بات خوب یادرکھنی مناسب ہے۔

یہ ساری تعلیم اس کتاب کی ہے جس پر قرآن صاف صاف شہادت دیتا ہے اوریہ کہتا ہے کہ یہ تمام وکمال کلامِ الہیٰ ہے۔

جس کا لقب کتابِ منیر، اورانسانوں کےلئے ہدایات اور متقیوں کےلئے موعظمت ونصحیت وہدایت ہے۔ وہ لوگ جو خدا کے الہام ومکاشفہ سے غافل ہیں اوریہ کہتے ہیں کہ ہم کلامِ الہیٰ کے ایک حصہ پر ایمان لائے اورایک حصہ سے منکر ہیں اور دونوں کے درمیان کی راہ پر چلتے ہیں ایسوں کی نسبت آپ کے نبی کا یہ قول ہے کہ وہ خطرناک اورہولناک حالت میں گرفتار ہیں۔ مگر وہ لوگ جو خدا اوراسکے رسولوں پر ایمان لائے ہیں اوران کے درمیان کچھ فرق نہیں کرتے ان کویقیناً ہم اجر عظیم دینگے۔ خدا رحیم وکریم اوربڑا بخشنے والا ہے۔ سورہ نساء اے عزیزو دوستو کیا آپ اپنے پر ذرہ سی تکلیف اٹھاکر ان پاک نوشتوں کا خود مطالعہ نہ کرینگے اوران کی الہامی تعلیم سے مستفید ومستفیض نہ ہونگے؟

آپ نے قرآن مجید میں یہ بیان عیسیٰ ابن مریم کی نسبت ضرور پڑھا ہوگا جس کو میں پہلے اقتباس کرچکاہوں کہ عیسیٰ رسول اللہ وروح اللہ ہے۔ وہ کلمتہ اللہ ہے جس کو مریم باکرا کی طرف منسوب کیا تم نے قرآن میں اسکے معجزوں اورکرامات کا بھی حال پڑہا ہوگا اوریہی بھی ضرورنظر سے گذرا ہوگا کہ اس پر انجیل نازل ہوئی ۔ اب ہمیں مناسب ہے کہ اس کی آسمانی تعلیم اورمکاشفہ سے فائدہ اٹھائیں ۔ ہمیں اس کی کتاب آسمانی انجیل کی تلاوت کرنی لازم ہے اوراس کی نسبت یہ جاننا ہم پر فرض ہے کہ اس نے ایک جماعت کثیر کو چند روٹیوں سے کھلاکر سیر کیا۔

صدہا بلکہ ہزارہاں مریضوں کو چنگا کیا۔ لنگڑوں کو پاؤں دئیے۔ مفلوجوں اورمبروصوں کو صحت بخشی ۔ طوفان میں سمندر پر چلا۔ دیوؤں کو اپنے سخن سے نکالا۔ گونگو کو گویائی کی طاقت اوراندھوں کو بینائی کی قدرت بخشی۔ دیوانوں کو شفا دی اورمردوں کو زندہ کیا ۔ اے عزیزو دوستواس کی تعلیم پر غورکرو۔ اس کی تمثیلوں پر سوچو۔ اوراس طریقہ نجات کو اختیارکروجو کہ اس نے ایمانداروں کےلئے تیارکیاہے۔

کیونکہ اس پاک کتاب میں یہ صاف صاف لکھاہے کہ عیسیٰ ابن مریم آسمان سے اس دارِفانی میں اسلئے آیاکہ گنہگاروں کےلئے اپنی جان دے اورہمیں خلاصی بخشے۔ اس نے اسلئے جامہ انسان اختیا رکیا ہے کہ ہمارا بھائی بن کر ہمارے لئے اپنی جان نثارکرے۔ پس وہ اس دنیا میں زندہ رہا اورمرگیا۔ پھر مردوں میں سے جی اٹھا اورآسمان پر چڑھ گیا اور اللہ تعالیٰ جلشانہ وجلالہ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے کہ ہم گنہگارذلیل وخوارانسانوں کو نجات ابدی وحیات جاودانی ومیراث غیرفانی بخشے۔ یہ سارا بیان اسی پاک کتاب میں جسے بائبل مقدس کہتے ہیں درج ہے اورجس کی نسبت آپ نے نبی تاکیداً اپنی زبان مبارک یہ فرماتےہیں کہ وہ کلام اللہ ہے۔ اے دوستو کیا آپ خود اس خوشخبری کا مطالعہ کرکے اپنے تئیں حلقہ مومنین میں داخل نہ کرینگے اوراس حق کو خود تحقیق نہ کرلینگے جس پر اینجہانی وآنجہانی حیات وسرورموقوف ہے۔

اوراگرہم خدا باپ کے پاس اس کے مبارک بیٹے کے نام سے آئیں اوردلی توبہ کریں کہ جوکچھ ہمیں کرنا تھا وہ ہم سے نہیں ہوا اورجوکچھ کرنا نہ تھا وہ ہم سے ہوا تو وہ اپنی رحیمی وکریمی سے ہمارے گناہوں کو معاف کریگااورہمیں اطمینان دلی وتسکین قلبی عنایت کریگا۔ آؤ اے دوستو اب تاخیرنہ کرو مصرعہ تعجیل خوب نیست مگر درعمل، خیر جلدی کرو وقت کو غنیمت جانو سیدنا مسیح پر ایمان لاؤ تو تم ولادت ثانی پاؤ گے کیونکہ خدا باپ نے یہ وعدہ کیا ہے کہ جو اس کے بیٹے پر ایمان لائینگے وہ نیا جنم اورروح القدس کی ہدایت واعانت پائینگے۔ یہ وعدہ خدا کا کل پیروان عیسیٰ کلام اللہ کے ساتھ ہے۔ کیونکہ فقط سیدنا مسیح ہی اکیلا نجات دہندہ ہے۔ اسی کے وسیلہ گنہگارانسان خدا کی بندگی لائق طورپر ادا کرسکتاہے اورجنت کے لائق بن سکتاہے۔

جو کوئی سیدنا مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ روح میں تقویت پاتا ہے۔ راستبازی میں مضبوط ہوجاتا ہے۔

اور اندرونی گناہ سے رہائی پاکر شیطان لعین کی قدرت سے نجات وخلاقی حاصل کرتا ہے۔ اب ذرہ اس پاک دعوت پر عور فرمائیں ۔ باب ۴: ۱۱تا ۱۶ پس آؤہم کوشش کریں کہ اس آرام میں داخل ہوئے تا ایسا نہ ہو کہ اس نافرمانی کے نمونہ پر کوئی عمل کرکے گر پڑے۔ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اورتاثیر کرنے والا اورہر ایک دودہاری تلوار سے تیز تر ہے اورجان اورروح اوربندبند اور گودے گودے کو جدا کرکے گذرجاتا ہے اوردل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے ۔ اورکوئی مخلوق اس سے چھپی نہیں بلکہ جس سے ہم کو کام ہے سب کچھ اس کی نظروں میں کھلا ہوا اوربے پردہ ہے۔پس جس حالت میں ہمارا ایک ایسا بزرگ سردار کاہن جو افلا سے گذرگیا خدا کا بیٹا عیسیٰ ہے تو چاہیے کہ ہم اپنے اقرار پر ثابت قدم رہیں۔ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری سستیوں میں ہم درد نہ ہوسکے۔ بلکہ ایسا جو ساری باتوں میں ہمارے مانند آزمایاگیا۔پر اس نے گناہ نہ کیا۔ اسلئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری کے ساتھ جائیں تاکہ ہم پر رحم ہوئے اورفضل جو وقت پر مددگارہو حاصل کریں۔ پس آؤ ہم آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ مسیح کی محبت کے واسطے اپنی زندگی بسرکریں۔کیونکہ اس نے ہمارے لئے اپنی جان فدا کی۔ تاکہ ہماری ساری شرارت وخباثت سے پاک صاف کرے کہ ہم اس کی خدمت کےلئے ایک خاص اُمت اور برگزیدہ قوم بن جائیں جونیکوکاری میں سرگرم ہوں۔ اس جہانِ فانی میں اپنی حیات مستعارختم کرکے آخر کاراس دیارمقدس میں پہنچیں جہاں گناہ نہیں بلکہ فقط محبت اورخدائی حی القیوم کی خدمت وعبادت ہے۔ رسول مقبول مقدس پولوس کا یہ قول ہمارے مصداق ہواب ہم آئینہ سے دہندلاسا دیکھتے ہیں پر اس وقت روبرودیکھیں گے۔ اس وقت میرا علم ناقص ہے پر اس وقت میں بالکل جانوں گا جس طرح کہ میں سراسرپہچاناگیا۔ فقط۔

پھر یہ کلام بھی ملاحظہ فرمائے مکاشفات باب ۷ آیت ۱۵تا ۱۷: اسی سبب سے یہ خدا کے تخت کے سامنے ہیں اوراس کے مقدس میں رات دن اس کی عبادت کرتے ہیں اورجو تخت پربیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ ان کے اوپر تانے گا۔ اس کے بعد نہ کبھی ان کو بھوک لگے گی نہ پیاس اورنہ کبھی ان کودھوپ ستائے گی نہ گرمی

۔کیونکہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ ان کی گلہ بانی کرے گا اورانہیں آب حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا اورخدا ان کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔

اے دوستو خدا تمہارے اورمیرے ساتھ ایسا ہی کرے کہ ہم دونوں کے دونوں ابدی حیات وسرورمیں شریک ہوں آمین۔

ضمیمہ

عہدِ عتیق وعہد جدید سے زائد اقتباسات

اُمید ہے کہ ان زائد اقتباسوں کے ملاحظہ ومطالعہ کرنے سے اس رسالہ کے پڑھنے والوں کو فائدہ ہوگا اوروہ اُن کو پڑھ کر اس بات کے مشتاق ہونگے کہ بائبل کا مطالعہ کریں اوراس کے مضامین سے واقف ہوجائیں ذیل میں دس احکام جیسے حضرت موسیٰ کو کوہِ سینا پر دئیے گئے لکھے جاتےہیں ۔دیکھو خروج باب ۲: ۳تا ۱۷:

۱۔ میرے حضورتیرے لئے دوسرا خدا نہ ہوئے۔

۲۔ تواپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا۔ توانکے آگے اپنے تئیں مت جھکا اورنہ ان کی عبادت کر۔

۳۔تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے۔

۴۔ توسبت کا دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر۔

۵۔ تواپنے ماں باپ کوعزت دے۔

۶۔ تو خون مت کر۔

۷۔ توزنامت کر۔

۸۔ تو چوری مت کر۔

۹۔ تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے ۔

۱۰۔ تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر تو پنی پڑوسی کی جورو اوراس کے غلام اوراس کی لونڈی اوراسکے بیل اوراس کے گدھے اورکسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ مت کر۔

پھر کتاب زبور سے ملاحظہ فرمائے

زبور۲۳

خداوند میرا چوپان ہے مجھکو کچھ کمی نہیں وہ مجھے ہریالے چراگاہوں میں بٹھلاتا ہے۔ وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہے۔ وہ میری جان پھیر لاتا ہے اوراپنے نام کے خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لے پھرتا ہے۔ بلکہ جب میں موت کے سایہ کے وادی میں پھروں تو مجھے کچھ خوف وخطرہ نہ ہوگا کیونکہ تومیرے ساتھ ہے ۔ تیری چھڑی اورتیری لاٹھی وہی میری تسلی کے باعث ہے۔ تومیرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے تومیرے سر پر تیل ملتامیرا پیالہ لبریز ہوکے چھلکتا ہے۔ لاکلام مہربانی اوررحمت عمربھر میرے ساتھ ساتھ چلیں گے اورمیں ہمیشہ خداوند کے گھر میں رہونگا۔

پھر حضرت داؤد کے گناہ کا اقرار سنئے اوراسکے شکستہ وخستہ دل کی مناجات پر دھیان کیجئے جو وہ گناہوں کی معافی کے واسطے بدرگاہ الہیٰ کرتا ہے دیکھو زبور۵۱: ۱تا ۱۷۔اے خدا اپنی رحمدلی کے مطابق مجھ پر شفقت کر اپنی رحمتوں کی کثرت کے موافق میرے گناہ مٹادے۔ میری برائی سے مجھے خوب دھو اور میری خطا سے مجھے پاک کر۔ کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتاہوں اورمیری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے میں نے تیراہی گناہ کیا ہے اورتیری ہی حضوربدی کی ہے تاکہ تو اپنی باتونمیں صادق ٹھہرے اورجو عدالت کرے تو توپاک ظاہر ہو۔ دیکھو میں نے بُرائی میں صورت پکڑی اورگناہ کے ساتھ میری جان نے مجھے پیٹ میں لیا۔ دیکھ تو اندرکی سچائی چاہتا ہے سوباطن میں مجھ کو دانائی سکھلا۔ زوفے سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہوجاؤں۔ مجھ کو دہو کہ میں برف سے سفید ہوں۔ مجھے خوشی اورخرمی کی خبر سنا کہ میری ہڈیاں جنہیں تونے توڑڈالا شادمان ہوں۔ میرے گناہوں سے چشم پوشی کر اور میری ساری برائیاں مٹاڈال۔ اے خدا میرے اندرایک پاک دل پیدا کر اورایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سرسے ڈال مجھ کو اپنے حضورسے مت ہانک ۔ اوراپنی روح پاک مجھ سے نہ نکال اپنی نجات کی شادمانی مجھ کو پھر عنایت کر اوراپنی آزاد روح سے مجھ کو سنبھال ۔ تب میں خطاکاروں کو تیری راہیں سکھلاؤنگا اور گنہگار تیری طرف

رجوع کرینگے۔ اے خدا میری نجات دینے والے خدا مجھے خون کے
گناہ سے رہائی دے کہ میری زبان تیری صداقت کے گیت بلند آواز
سے گائے۔ اے خداوند میرے لبوں کو کھول دے تو میرا منہ
تیری ستائش بیان کرے گا۔ تو ذبیحہ سے خوش نہیں ہوتا نہیں تو
میں دیتا سوختنی قربانی میں تیری خوشنودی نہیں۔ خدا کے
ذبیحہ شکستہ جان ہیں دل شکستہ اورخاکسارگوا ے خدا تو حقیر نہ
جانے گا۔

پھر یسعیاہ نبی روزہ کے نسبت یہ تعلیم دیتا ہے کہ دیکھو
یسعیاہ باب ۵۸: ۵تا ۱۱" کیا وہ روزہ ہے جو مجھ کو پسند ہے۔
ایسا دن کہ اس میں آدمی اپنی جان کو کہہ دے اوراپنے سر کو جھاؤ
کی طرح جھکائے اورٹاٹ اورراکھ بچھائے۔

کیا تم روزہ اورایسا دن جو خداوند کا منظور نظر ہو کہوگے
کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہ نہیں کہ ظلم کی زنجیریں توڑیں اور
جوئے کے بند ھن کھولیں اور مظلوم کو آزاد کریں بلکہ ہرایک
جوئے کو توڑڈالیں۔ کیا یہ نہیں کہ تو اپنی روٹی بھوکوں کو کھلائے
اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائے اورجب کسی کو
ننگاہ دیکھے تو اسے پہنائے اورتو اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ
کرے۔ تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹے گی۔ اورتیری
عاقبت کی ترقی جلد ظاہر ہوگی تیری راستبازی تیرے آگے چلیگی
اور خداوند کا جلال تیرے گرد چمکیگا۔ تب توپکاریگا اور خداوند
جواب دیگا تو چلائیگا اوروہ بول اٹھیگا میں یہاں ہوں۔ اگر تو اس
جوئے کو اورانگلیوں سے اشارہ کرنیکو اورہرزہ گوئی کو اپنے درمیان
سے دورکریگا۔ اوراگر تو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے اور
تو آزردہ دل کو سیر کرے تو تیرا نورتاریکی میں طلوع کریگا اورتیری
تیرگی دوپہر کے مانند ہوگی۔ اورخداوند سدا تیری رہنمائی کرے
گا اورخشک سالی میں تیرا جی بھریگا اورتیری ہڈیوں کو پر مغز کریگا
تو سیراب باغ کے مانند ہوگا اورپانی کے چشمے کے مانند جس کا
پانی نہ گھٹے۔

پھر دیکھو اسی نبی کی کتاب کے باب ۵۷: ۱۵ کو۔ جس کا نام
قدوس ہے یوں فرماتا ہے کہ میں بلند اور مقدس مکان میں
رہتا ہوں اوراس کے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فروتن ہی کہ
عاجزوں کی روح کو جلاؤں اورخاکساروں کے دل کو زندہ کروں۔

اب میں عہدِ عتیق کے آخری نبی کا قول جس کو ملاکی
کہتے ہیں پیش کرتا ہوں دیکھو ملاکی باب ۳: ۱۶تا ۱۷ میں جہاں

مرقوم ہے" تب ان لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے آپس میں باربار گفتگو کی اور خداوند نے کان دھر کر سنا اوران کے لئے جو خداوند سے ڈرتے اوران کے نام کو یاد رکھتے تھے اس کے آگے یادگاری کا دفتر لکھا گیا اوروہ میرا خاص خزانہ ہونگے۔ اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا ہے رب الافواج فرماتا ہے اورجس طرح کوئی اپنے بیٹے پر جو اس کا خدمت گذار ہے شفقت کرتا ہے میں ان پر شفقت کرونگا۔

اب ذرا انجیل شریف کی طرف رجوع ہوکر مسیح کی تعلیم پر غور کیجئے جو اس نے دعا کی نسبت ہمیں دی ہے مقدس متی باب ۶: ۵تا ۱۵ میں یوں مرقوم ہے" اورجب تم دعا کروتو منافقوں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ عبادت خانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہوکر دعا کرنا پسند کرتےہیں تاکہ لوگ ان کودیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے ۔ بلکہ جب تم دعا کروتو اپنی کوٹھڑی میں جاؤ اوردروازہ بند کرکے اپنے پروردگار سے جو پوشیدگی میں ہے دعا کرو۔ اس صورت میں تمہارا پروردگار جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تمہیں اجر عطا کرے گا۔ اور دعا کرتے وقت مشرکین کی طرح طرح بک بک نہ کروکیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سنی جائے گی ۔پس ان کی مانند نہ بنوکیوں کہ تمہارا پروردگار تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو پس تم اس طرح دعا کیا کروکہ اے ہمارے باپ (پروردگار) آپ جو آسمان پر ہیں آپ کا نام پاک مانا جائے ۔ آپ کی بادشاہی آئے۔ آپ مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں عطا کیجئے ۔اورجس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے آپ بھی ہمارے قرض معاف کیجئے ۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لائیے بلکہ برائی سے بچائیے۔(کیونکہ بادشاہی اورقدرت اورجلال ہمیشہ آپ ہی کے ہیں آمین۔)

اب سیدنا مسیح کی تمثیلوں میں سے ایک تمثیل بطور نمونہ لکھتا ہوں ملاحظہ فرمائیں مقدس متی باب ۲۵: ۱تا ۱۳" اس وقت آسمان کی بادشاہی ان دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دلہا کے استقبال کو نکلیں ۔ ان میں پانچ بیوقوف اورپانچ عقل مند تھیں۔ جو بیوقوف تھیں انہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا ۔ مگر عقل مند وں نے اپنی

مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا۔ اورجب دلہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سوگئیں ۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دلہا آگیا ! اس کے استقبال کو نکلو۔ اس وقت وہ سب کنواریاں اٹھ کر اپنی اپنی مشعل درست کرنے لگیں۔ اور بیوقوفوں نے عقل مندوں سے کہا اپنے تیل میں سے کچھ ہم کوبھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقل مندوں نے جواب دیاکہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لئے کافی نہ ہو بہتریہ کہ بیچنے والے کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دلہا آپہنچا اورجو تیار تھیں وہ اس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندرچلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے مولا ! اے مولا ہمارے لئے دروازہ کھول دیجئے ۔ اس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اس کو جانتے ہو نہ اس گھڑی کو۔

پھراس دوسری تمثیل کوبھی دیکھئے جوتاخیرکے خطرے کو بیان کرتی ہے مقدس لوقا باب ١٣: ٦تا ٩"اس کے بعد آپ نے انہیں ایک تمثیل ارشاد فرمائی : کسی آدمی نے اپنے تاکستان میں انجیرکا درخت لگا رکھا تھا۔ وہ اس میں پھل ڈھونڈنے آیا مگر نہ پایا۔ تب اس نے باغبان سے کہا : دیکھو میں پچھلے تین برس سے اس انجیرکے درخت میں پھل ڈھونڈنے آتا رہا ہوں اورکچھ نہیں پاسکا ہوں۔ اسے کاٹ ڈالو۔ یہ کیوں جگہ گھیرے ہوئے ہے ؟ لیکن اس نے جواب میں سے کہا : مالک ! اسے اس سال اورباقی رہنے دیں، میں اس کے ارد گرد کھدائی کرکے کھاد ڈالوں گا۔ اگر یہ آئندہ پھل لا یا تو خیر ورنہ اسے کٹوادینا۔

اب مقدس یوحناکا بیان کلام کے نسبت سنئے یوحنا باب ١:

١۔١٣"ابتدا میں کلمہ تھا اورکلمہ پروردگارکے ساتھ تھا اورکلمہ ہی پروردگار تھا۔یہی ابتدا میں پروردگار کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اس کےوسیلہ سے خلق ہوئیں اورجو کچھ خلق ہوا ہے اس میں سے کوئی چیز بھی اس کے بغیر خلق نہیں ہوئی۔اس میں زندگی تھی اوروہ زندگی آدمیوں کا نورتھی ۔اورنورتاریکی میں چمکتا ہے اورتاریکی نے اسے قبول نہ کیا۔ایک آدمی یحییٰ نام آموجود ہوئے اورجو پروردگارکی طرف سے بھیجے گئے تھے۔یہ شہادت دینے کوآئے تاکہ سب اس کے وسیلہ سے ایمان لائیں۔ وہ خود تو نورنہ تھے مگر نورکی شہادت دینے کو آئے تھے۔ حقیقی نورجو ہر ایک آدمی کو

روشن کرتا ہے دنیا میں آنے کو تھا۔ وہ دنیا میں تھے اوردنیا اس کے وسیلہ سے خلق ہوئی اوردنیا نے اسے نہ پہچانا۔ وہ اپنے گھر آئے اوران کے اپنوں نے انہیں قبول نہ کیا۔ جنہوں نے ان کو قبول کیا اس نے انہوں نے انہیں پروردگار کے پیارے بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو آپ پر ایمان لاتےہیں آپ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ پروردگار سے پیدا ہوئے۔ اورکلمہ مجسم ہوا اورفضل اورسچائی سے معمورہوکر ہمارے درمیان رہا اورہم نے ان کی ایسی عظمت دیکھی جیسی پروردگار کے محبوب کی۔

اب میں نے بہت آپ کی سمع خراشی کی مگر ذرا مسیحی نجات ومحبت کا بیان بھی جو پولوس رسول نے کیا ہے ملاحظہ کیجئے دکھو پہلاکرنتھیوں باب ۱۳: ۱تا ۷" اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اورمحبت نہ کروں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھاتی جھانجھ ہوں۔ اوراگرمجھے نبوت ملے اورسب بھیدوں اورکل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہوکہ پہاڑوں کو ہٹادوں اورمحبت نہ رکھو تومیں کچھ بھی نہیں۔ اوراگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلادوں یا اپنا بدن جلانے کو دے دوں اورمحبت نہ رکھوں تومجھے کچھ بھی فائدہ نہیں۔ محبت صابر ہے اورمہربان ۔ محبت حسد نہیں کرتی ۔ محبت شیخی نہیں مارتی اورپھولتی نہیں۔نازیبا کام نہیں کرتی ۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی ۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی ۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ سچائی سے خوش ہوتی ہے ۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے ۔ سب باتوں کی امید رکھتی ہے۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے۔ غرض ایمان، امید محبت یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل ان میں محبت ہے۔

اب مقدس پولوس رسول کا بیان قیامت کے نسبت جو پہلاکرنتھیوں باب ۱۵: ۳۲تا ۵۸ میں ہے ملاحظہ ہو اگر میں انسان کی طرح افسس میں درندوں سے لڑا تومجھے کیا فائدہ ؟ اگرمردے نہ زندہ کئے جائیں گے توآؤ کھائیں پیئں کیونکہ کل تو مرہی جائیں گے ۔ فریب نہ کھاؤ، بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑدیتی ہیں۔ سچ ہونے کے لئے ہوش میں آؤ اور گناہ نہ کرو کیونکہ بعض پروردگار سے ناواقف ہیں۔ میں تمہیں شرم دلانے کو یہ کہتا ہوں ۔ اب کوئی یہ کہے گا کہ مردے کس طرح جی اٹھتے ہیں اورکیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں ؟ اے نادان! تم خود جو کچھ بوتے ہو

جب تک وہ نہ مرجائے زندہ نہیں کیا جاتا ۔ اورجو تم بوتے ہو یہ وہ جسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے بلکہ صرف دانہ ہے ۔خواہ گیہوں کا خواہ کسی اورچیزکا ۔ مگر پروردگار نے جیسا ارادہ کرلیا ویسا ہی اس کو جسم دیتے ہیں اورہرایک بیج کو اس کاخاص جسم۔ سب گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اور ہے۔ چوپایوں کا گوشت اور۔ پرندوں کا گوشت اور ہے مچھلیوں کا گوشت اور۔ آسمانی بھی جسم ہیں اورزمینی بھی مگر آسمانیوں کی بزرگی اورہے زمینیوں کی اور۔ آفتاب کی بزرگی اورہے مہتاب کی بزرگی اور۔ ستاروں کی بزرگی اورکیونکہ ستارے ،ستارے کی بزرگی میں فرق ہے۔ مردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔جسم فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے اوربقا کی حالت میں جی اٹھتا ہے ۔ بے حرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اوربزرگی کی حالت میں جی اٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے اورقوت کی حالت میں جی اٹھتا ہے ۔ نفسانی جسم بویا جاتا ہے اورروحانی جسم جی اٹھتا ہے ۔ جب نفسانی جسم ہے تو روحانی جسم بھی ہے ۔ چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی روح بنا۔ لیکن روحانی پہلے نہ تھابلکہ نفسانی تھا۔ اس کے بعد روحانی ہوا ۔ پہلا آدی زمین سے یعنی خاکی تھا۔ دوسراآدمی آسمانی ہے۔ جیسا وہ خاکی تھا ویسا ہی اورخاکی بھی ہیں اورجیسا وہ آسمانی ہے ویسا ہی اورآسمانی بھی ہیں۔ اورجس طرح ہم اس خاکی کی صورت پر ہوئے اسی طرح اس آسمانی کی صورت پر بھی ہوں گے ۔

اے دینی بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اورخون پروردگارکی بادشاہی کے وارث نہیں ہوسکتے اورنہ فنا بقا کی وارث ہوسکتی ہے ۔ دیکھو میں تم سے رازکی بات کہتاہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔ اوریہ ایک دم میں ،ایک پل میں، پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہوگا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اورمردے غیر فانی حالت میں اٹھیں گے اورہم بدل جائیں گے ۔ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اوریہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے ۔ اورجب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اوریہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہوجائے گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہوگئی۔ اے موت تیری فتح کہاں رہی ؟ اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا ؟موت کا ڈنک گناہ ہے اورگناہ کا زورشریعت

ہے۔ مگر پروردگار کا شکر ہے جو ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح عطافرماتے ہیں۔ پس اے دینی بھائیو! ثابت قدم اورقائم رہو اور پروردگار کے کام میں ہمیشہ افزایش کرتے رہو کیونکہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت پروردگار میں بے فائدہ نہیں ہے۔

وہ بھی سنو جو مقدس یوحنا رسول کہتا ہے کہ ۱یوحنا ۳:۱دیکھو پروردگارِعالم نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم نے پروردگار کے فرزند کہلائے اورہم ہیں بھی۔ دنیا ہمیں اس لئے نہیں جانتی کہ اس نے انہیں بھی نہیں جانا۔عزیزو! ہم اس وقت پروردگار کے فرزند ہیں اورابھی تک یہ ظاہرنہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہوں گے ۔اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہونگے تو ہم بھی ان کی مانند ہوں گے کیونکہ ان کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہیں۔ اور جو کوئی ان سے یہ امید رکھتا ہے اپنے آپ کو ویسا ہی پاک کرتا ہے جیسے وہ پاک ہیں۔جو کوئی گناہ کرتا ہے وہ شرع کی مخالفت کرتا ہے اورگناہ شرکی مخالفت ہی ہے۔ اورتم جانتے ہو کہ وہ اس لئے ظاہر ہوئے تھے کہ گناہوں کو اٹھالے جائیں اوران کی ذات میں گناہ نہیں۔جو کوئی ان میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔جو کوئی گناہ کرتا ہے نہ اس نے انہیں دیکھا اورنہ جانا ہے۔

آسمانی میراث کی نسبت مقدس پطرس رسول کا بیان غور طلب ہے دیکھو ۱پطرس ۱: ۳تا ۵: ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے پروردگار کی حمد ہو جنہوں نے سیدنا عیسیٰ مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے باعث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں زندہ امید کے لئے نئے سرے سے پیدا کیا۔ تاکہ ایک غیرفانی اوربے داغ اورلازوال میراث کو حاصل کریں۔وہ تمہارے واسطے (جو پروردگار کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو)آسمان پر محفوظ ہے۔

آخر میں مقدس یوحنا رسول مکاشفات کی کتاب میں آسمان کا بیان یوں کرتا ہے دیکھو مکاشفات ۲۱: ۲۲تا ۲۴" اورمیں نے اس میں کوئی مقدس نہ دیکھا اس لئے کہ خداوند خدا قادرِ مطلق اوربرہ اس کا مقدس ہیں۔اوراس شہر میں سورج یا چاند کی روشنی کی کچھ حاجت نہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کی بزرگی نے اسے روشن کررکھا ہے اوربرہ اس کا چراغ ہے۔ اورقومیں اس کی روشنی

میں چلیں پھریں گی اور زمین کے بادشاہ اپنی شان وشوکت کا سامان اس میں لائیں گے ۔اور۲۲: ۱، ۵، ۱۰، ۲۱: پھر اس نے آبِ حیات کی ایک صاف ندی مجھے دیکھائی جوبلور کی طرح شفاف اور خدا اوربرے کے تخت سے نکلتی تھی۔ اوراس کی سڑک کے بیچ اوراس ندی کے وارپار زندگی کا درخت تھا جوبارہ قسم کے پھل لاتا اورہر ایک مہینے میں اپنا پھیل دیتا تھا اوراس درخت کے پتے قوموں کی شفا کے واسطے تھے۔ اورپھر کوئی لعنت نہ ہوگی اورخدا اوربرے کا تخت اس میں ہوگا اوراُس کے بندے اسکی بندگی کرینگے۔ اوروہ اس کا منہ دیکھیں گے اوراس کا نام ان کے ماتھوں پر ہوگا۔ اوروہاں رات نہ ہوگی اوروہ چراغ اورسورج کی روشنی کے محتاج نہیں پھر اس نے مجھ سے کہا کہ تو اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر مہر مت رکھ کیونکہ نزدیک ہے جو ناراست ہے سوناراست ہی رہے اورجونجس ہے سونجس رہی رہے اورجو راستباز ہے سو راستبازی ہی رہے اورجو مقدس ہے سو مقدس ہی رہے اوردیکھو میں جلد آتاہوں اورمیرا اجر میرے ساتھ ہے تاکہ ہر ایک کو اسکے کام کے موافق بدلہ دوں گا میں الفا اوراومیگا ،ابتدا اور انتہااوّل اورآخر ہوں۔ مبارک وہ ہیں جو اس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تاکہ زندگی کے درخت پر ان کا اختیارہو اوروہ اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوئی مگر کتے اورجادوگر اورحرام کار اورخونی اور بُت پرستی اورجھوٹی بات کا ہرایک پسند کرنے اورگھڑنے والا باہر رہے گا۔سیدنا مسیح نے اپنا فرشتہ اس لئے بھیجا کہ جماعتوں کے بارے میں تمہارے آگے ان باتوں کی شہادت دے۔ میں داؤد کی اصل ونسل اورصبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں۔

اورروح اوردلہن کہتی ہیں آ اورسننے والا بھی کہے آ۔ اورجو پیاسا ہو وہ آئے اورجو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے۔

میں ہرایک آدمی کے آگے جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے شہادت دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی ان میں کچھ بڑھائے تو پروردگار اس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اس پر نازل کریں گے ۔(۱۹) اوراگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو پروردگاراس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے جن کا اس کتاب میں ذکر ہے اس کا حصہ نکال ڈالیں گے ۔ جو ان باتوں کی شہادت دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بیشک میں جلد آنے

والا ہوں۔ آمین۔ اے مولا عیسیٰ آئیے۔ آقا ومولا سیدنا عیسیٰ
کا فضل مقدسوں کے ساتھ رہے۔ آمین۔

غزل

جزاک اللہ یہ خوشخبری مجھے جس نے سنائی ہے
مسیحا کے خوں سے سارے عصیانوں کی صفائی ہے

ہوا کندہ نگینہ دل پر جس کے نام عیسیٰ کا
وہاں شیطان سے ملعون کی پھر کب رسائی ہے

ملا ورثہ میں ہم کو گناہ لوباپ دادوں سے
یہی دیکھو ہمارے باوا آدم کی کمائی ہے

ہزاروں شکر عیسیٰ کا اٹھایا بار عصیاں کا
مبارک ہو تمہیں لوگو مسیحا سے رہائی ہے

تو ہی سچا منجی ہے تو اکلوتا خدا کا ہے
مئے خرسندے حق تو ہی نے ہم کو پلائی ہے

مبارک پھر مبارک پھر مبارک نام ہو تیرا
دی اپنی جان تو نے اور ہماری جاں چھڑائی ہے

اُس کی بندگی آزادگی لا ریب ہے یارو
ہماری روح تو اُس نے غلامی سے چھڑائی ہے

کچل ڈالونگا او شیطاں تجھے فضلِ مسیحا سے
نہیں تو جانتا عاصی کو عیسیٰ کا سپاہی ہے

غزل

دلا کیوں روزمحشر سے ہراساں اورلرزاں ہوں

وسیلہ مظہر حق ہے اُسی پہ میں تو نازاں ہوں

میرا ایماں تو قائم ہے اُسی بحر شفاعت پر

توپھر عیش دوامی کا دلا کیونکر نہ شایاں ہوں

کھڑا ہوں بارعصیاں کا لئے سرپر خدا وندا

رہائی دے مجھے خالق میں گریاں اورنالا ں ہوں

کہاں جاؤں میں غم دیدہ گناہوں سے شرمندہ

خدا یارحم کرمجھ پر میں پکڑے تیرا داماں ہوں

ندادی ذات مطلق نے نہ ہو مایوس اے عاصی

حیات دائمی لے مجھ سے میں فرزند یزداں ہوں